1397 ـ زانی کے اعمال صالحہ کی قبولیت

سوال

کیا اللہ تعالی زانی کی نماز روزہ قبول کرتا ہے ؟
اورکیا جب وہ توبہ کرے تواللہ تعالی اس کی توبہ بھی قبول کرتا ہے کہ نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں اللہ تعالی اس کی نماز روزہ اورصدقہ وغیرہ اورباقی دوسرے اعمال صالحہ بھی قبول فرماتا ہے ، اوراس کی توبہ بھی قبول ہوتی ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اوروہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اورگناہوں سے درگزر کرتا ہے اوروہ جوکچھ تم عمل کرتے ہو وہ اسے جانتا بھی ہے الشوری (25) ۔

لیکن ایک شرط ہے کہ وہ توبہ صحیح کرے ، توکیا وہ شخص اپنے کیے پرحقیقی نادم ہے ؟ اورکیا اس نے یہ عزم کیا ہے کہ وہ دوبارہ اس کام کی طرف پلٹے گا بھی نہیں ؟ ، اورکیا اس نے ہر اس چیز کوجواس معصیت کی طرف لےجانے والی ہے ترک کر دی ہے ؟

کیا اس نے ایسے تعلقات منقطع کردیئے ہیں جواس کام کی طرف لے جائیں یا پھر اس نے وہ سب ایڈریس اورٹیلی فون نمبر ضائع کردیے ہیں جو اس فحاشی کا سبب تھے ؟ ، یا پھر اس نے حرام جگہ کے قریب جانا ترک کر دیا ہے ؟ یا بری سوسائٹی اوربرے دوست احباب سے کنارہ کشی کرلی ہے ؟

اوریا پھر وہ گندی فلموں سے نجات حاصل کرچکا ہے اورننگی اورفحش قسم کی تصاویر سے بھی چھٹکارا حاصل کیا ہے کہ نہیں ؟ ، ہمارے خیال میں اگر یہ شخص حقیقی توبہ کرتا تواس معصیت اورگناہ سے کنارہ کش ہوجاتا

اوراسے ضرور ترک کرتا ۔

اورپھر زنا توایک بہت ہی بڑا فحش کام ہے اللہ سبحانہ وتعالی نے تو اس کے بارہ میں کچھ اس طرح فرمایا :

اورزنا کے قریب بھی نہ پھٹکو بلاشبہ یہ فحش کام اوربہت ہی برا راہ ہے الاسراء (32) ۔

اورشادی شدہ زانی کوتو بہت ہی بری اورشدید قسم رجم کی سزا دی جاتی ہے جس میں انہیں پتھر مار مار کر سنگسار کردیا جاتا ہے جس سے ان دونوں کی موت واقع ہوجاتی ہے تا کہ وہ اپنے اس گناہ کی سزا چکھیں اورجس طرح ان دونوں نے حلال کے موجود ہوتے ہوئے حلال چھوڑ کر حرام کام کیا اسی طرح ان کے جسم کا ہرحصہ تکلیف محسوس کرے ۔

اوروہ زانی مرد وعورت جوشرعی نکاح میں نہیں انہیں حدود شرعیہ میں سب سے زیادہ ایک سوکوڑے مارے جائيں گے ، اوراس کے ساتھ ساتھ اس کی سزا کے وقت لوگوں کوبھی جمع کیا جائے گا تا کہ اسے ذلت ورسوائی حاصل ہو اورانہیں ایک برس کے لیے ان کے وطن سے بھی نکال دیا جائے تا کہ وہ اس جرم والے علاقہ سے ہی نکل جائیں ۔

اوربرزخ میں انہیں عذاب اس طرح ہوگا کہ وہ ایک تنورکی شکل والی عمارت میں ہوں گے جس کا اوپر والا حصہ تنگ اورنچلا کھلااوروسیع ہوگا جس کے نیچے آگ بھڑکائي جائے گی اوروہ سب اس میں ننگے ہوکررہیں گے جب ان کے نیچے آگ جلائي جائے گی تووہ چیخ وپکار کریں گے اوراوپروالی جانب بلند ہوجائيں گے اورجب وہ نکلنے کے قریب ہوں گے توآگ کم ہوکر انہیں پھر دوبارہ نیچے لے جائے گی ، اسی طرح وہ قیامت تک ایسا ہی عذاب پاتے رہیں گے ، توپھر انہیں جہنم میں کس طرح کا عذاب ہوگا ؟ ۔

ہم اللہ تعالی سے دعاگو ہیں کہ وہ ہم پر ناراض نہ ہو اورراضی رہے اورہماری توبہ قبول فرمائے ، اورہمیں ہرقسم کی نیکی و بھلائي کرنے اورتمام برائیوں کوختم کرنےکی توفیق عطا فرمائے بلاشبہ وہ سننے والا اوردعا قبول کرنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .